9



آیات نمبر 57 تا 62: پچھلی آیات میں بنی اسرائیل کو ان کی ابتدائی تاریخ کے کچھ واقعات یاد
دلائے تھے، ان ہی کا آگے تسلسل۔ دھوپ میں بادل کا سایہ۔ کھانے کے لئے من و سلویٰ۔
پانی کے لئے بارہ چشمے۔ یاد دہانی کہ تمہیں جو کچھ ملا وہ محض اللہ کے فضل سے تھا، جب بھی تم
نے ناشکری کی تو تمہیں سخت سزا ملی اور اللہ کے نزدیک بزرگی و فضیلت کی بنیاد کسی خاص
گروہ سے تعلق نہیں بلکہ وقت کے نبی پر ایمان لانا اور اعمال صالحہ کرنا ہے

وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ؕ اور یاد کرو
جب ہم نے تم پر دھوپ سے بچنے کے لئے بادل کا سایہ کئے رکھا اور کھانے کے لئے
ہم نے تم پر مَنّ و سلویٰ اتارا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ
لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ تاکہ تم ہماری عطا کی ہوئی پاکیزہ چیزوں میں
سے کھاؤ، لیکن انہوں نے ہماری نعمتوں کی ناشکری کر کے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا بلکہ اپنی
ہی جانوں پر ظلم کرتے رہے وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا
حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ
خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ اور یاد کرو جب ہم نے حکم دیا تھا کہ اس
شہر میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب جی بھر کے کھاؤ لیکن دروازے
میں عاجزی سے سر جھکاتے ہوئے داخل ہونا اور زبان سے "حطّہ" یعنی "ہمیں بخش
دے" کہتے جانا، ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے، اور نیک روش اختیار کرنے
والوں کو مزید نوازیں گے فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ



فَاَنۡزَلۡنَا عَلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ۝٥٩
پھر ان ظالموں نے اس لفظ کو جو ان سے کہا گیا تھا ایک اور کلمہ سے بدل ڈالا سو ہم نے
ان ظالموں پر آسمان سے سخت آفت اتار دی اس وجہ سے کہ وہ ہماری حکم عدولی کر
رہے تھے [رکوع ٦] وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ فَقُلۡنَا اضۡرِبْ بِّعَصَاكَ
الۡحَجَرَ ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ اور وہ وقت بھی یاد کرو جب
موسیٰ (علیہ السّلام) نے ہم سے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا، تو ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ
اپنا عصا اس پتھر پر مارو، پھر اس پتھر سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے قَدۡ عَلِمَ كُلُّ
اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ
مُفۡسِدِيۡنَ ۝٦٠ بنی اسرائیل کے ہر گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ پہچان لیا، انہیں یہ ہدایت
کر دی گئی تھی کہ اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور پیو لیکن زمین میں فساد انگیزی نہ
کرتے پھرو وَاِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ
يُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ بَقۡلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوۡمِهَا وَعَدَسِهَا وَ
بَصَلِهَا ؕ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم مستقل ایک ہی قسم کے کھانے یعنی
منّ و سلویٰ پر صبر نہیں کر سکتے پس آپ اپنے رب سے دعا کیجئے کہ وہ ہمارے لئے
زمین سے اگنے والی چیزوں میں سے ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز پیدا
فرما دے، قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِىۡ هُوَ اَدۡنٰى بِالَّذِىۡ هُوَ خَيۡرٌ ؕ موسیٰ (علیہ
السّلام) نے اپنی قوم سے فرمایا کہ کیا تم ایک بہتر چیز کے بدلے ایک ادنیٰ چیز مانگتے

ہو؟ اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ لَکُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ اگر تم یہی چاہتے ہو تو کسی بھی شہر
میں جا اترو، بلاشبہ وہاں تمہیں وہ سب کچھ مل جائے گا جو تم مانگتے ہو وَ ضُرِبَتۡ
عَلَیۡهِمُ الذِّلَّةُ وَ الۡمَسۡکَنَةُ ٭ وَ بَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ اور آخرکار ان پر
ذلّت وخواری اور پستی و بدحالی مسلط کر دی گئی، اور وہ اللہ کے غضب کے مستحق ہو
گئے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقۡتُلُوۡنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیۡرِ
الۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّ کَانُوۡا یَعۡتَدُوۡنَ ﴿٦١﴾ یہ سب کچھ اس وجہ سے ہوا کہ
وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور اپنے انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے، اور یہ اس
بات کا نتیجہ تھا کہ وہ نافرمانی کے عادی ہو گئے تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے رکوع[۷]
اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ الَّذِیۡنَ هَادُوۡا وَ النَّصٰرٰی وَ الصّٰبِـِٕیۡنَ مَنۡ اٰمَنَ
بِاللّٰهِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمۡ اَجۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ۚ وَ لَا
خَوۡفٌ عَلَیۡهِمۡ وَ لَا هُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿٦٢﴾ بیشک جو لوگ ایمان لا چکے ہیں یا وہ لوگ
جو یہودی، نصارٰی یا صابی ہیں ان میں جو کوئی بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان
لائے گا اور نیک اعمال کرتا رہے گا، تو ایسے لوگوں کا اجر ان کے رب کے پاس ہو گا،
ان پر نہ کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے

[# 09]

Verses No. 57 to 62: In the previous verses, the children of Israel were reminded of some of the events of their early history. In these verses it is continuation of that history. Shadow of a cloud in the sun. Manna and Salva to eat. Twelve fountains of water. Reminder that whatever you got was only by the grace of Allah, whenever you were ungrateful, you received a severe punishment. The basis of greatness and excellence in the sight of Allah is not belonging to a particular group but believing in the prophet of the time and To do good deeds.

وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَ
السَّلْوٰى ؕ

And We shaded you with clouds to protect you from the sun, and We sent down manna and quails for you to eat.

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا
اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾

[So that you may] eat of the good things which We have bestowed upon you. However, they did not harm Us [by being ungrateful for Our blessings], but were harming only themselves.

وَ اِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ
رَغَدًا وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ
خَطٰيٰكُمْ ؕ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

And [recall] when We commanded you to enter this city, and to eat in it freely wherever you like, and enter the gate bowing your head humbly and saying, "forgive us". We will forgive your sins and increase the reward for those who do good deeds.

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ
فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ ﴿۵۹﴾ ركوع [٦]

However the wrongdoers among them, changed the word that was told to them with another word, so We sent down a severe calamity on those wrongdoers from the sky, because they were disobeying Our command.

وَ اِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ

And [also recall the time] when Moses asked Us for water for his people, then We ordered Moses to strike his staff on that rock, then twelve springs gushed out from that rock.

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ
اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾

Each tribe [of Bani Israel] identified its own drinking place, they were instructed to eat and drink from Allah's sustenance but do not cause mischief in the land.

وَ اِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا
رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَ قِثَّآئِهَا وَ
فُوْمِهَا وَ عَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ

And when you said, “Moses, we will not endure one kind of food, so call upon your Lord for us to produce for us of what the earth grows of its herbs and its cucumbers and its garlic, and its lentils, and its onions.

قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِىۡ هُوَ اَدۡنٰى بِالَّذِىۡ هُوَ خَيۡرٌ ؕ

Moses said, do you want to take what is inferior in exchange for what is superior.

اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ لَـكُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ

[If that is what you want], go to any town, you will surely find there everything you ask for.

وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ وَالۡمَسۡکَنَةُ وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ

And [finally], humiliation and misery were imposed on them, and they incurred the wrath of Allah.

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ يَقْتُلُوْنَ
النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا
يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾

All this happened because they disbelieved the signs of Allah and killed their prophets unjustly, and this was the result of their becoming accustomed to disobedience and transgression.

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ الَّذِیْنَ هَادُوْا وَ النَّصٰرٰی وَ
الصّٰبِـِٕیْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَ عَمِلَ صَالِحًا
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَ لَا هُمْ
یَحْزَنُوْنَ ﴿۶۲﴾

Indeed, those who believed and those who were Jews or Christians or Sabeans-those [among them] who believed in Allah and the Last Day and did good deeds- will have their reward with their Lord. There shall be no fear on them, nor shall they grieve.